شفا کی دعائیں

نگہت ہاشمی

النور پبلی کیشنز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شفا کی دعائیں

نگہت ہاشمی

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب : شفا کی دعائیں

مؤلفہ : نگہت ہاشمی

طبع اول : ستمبر 2008

تعداد : 1000

ناشر : النور انٹرنیشنل

لاہور : 98 C II گلبرگ III لاہور

042.5879965,0332.5545019

ای میل : alnoorint@hotmail.com

ویب سائٹ:: www.alnoorpk.com

النور کی پراڈکٹس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں:

مومن کمیونی کیشنز، 48-B گرین مارکیٹ بہاولپور

فون: 062.2888245

ابتدائیہ

انسان شفا چاہتا ہے اور اُس کی صحت کا پیچھا بیماری کرتی ہے انسان صحت مند ہوتا ہے اُسے لگتا ہے میں کبھی بیمار نہ ہوں گا اور بیمار ہو جائے تو اپنی صحت کو ہاتھ نہ آئے والی چیز سمجھ کر مایوس ہو جاتا ہے اور اپنی صحت کے لیے ڈاکٹروں سے رجوع کرتا ہے اور کیوں نہ کرے اُسے صحت اور عافیت چاہے صحت خود ہی نصیب نہیں ہو جاتی اللہ تعالیٰ کے فیصلوں سے ہوتی ہے۔

انسان فقط جسمانی طور پر بیمار نہیں ہوتا اس کا دل بھی بیمار ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی پاک کتاب کو **شفاء لما فی الصدور** 'سینے کے لیے شفا' قرار دیا ہے۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ

"اے لوگو! تحقیق تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آگئی ہے

جو شفا ہے اس کے لئے جو دلوں میں ہے" (یونس: 57)

اللہ تعالیٰ کی کتاب دل کی بیماریوں کو دور کرتی ہے۔ ذہن کے شکوک کو دُور کرتی ہے۔ دل و دماغ کے غلط تصورات کو نکالتی ہے۔ یقین کی دولت سے دِلوں کو بھرتی دیتی ہے۔

یہ کلام ایسا ہے جس کی وجہ سے جادو جیسے مرض سے بھی انسان شفا حاصل کرتا ہے۔

زیر نظر کتابچے میں قرآنی آیات اور مسنون دُعاؤں کو اُکھٹا کیا گیا ہے جس کے توسط سے ہم اپنے رب سے اُس کی رحمتوں بھری شفا طلب کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں جسمانی اور روحانی شفا عطا فرمائیں۔ (آمین)

دُعاؤں کی طلب گار

نگہت ہاشمی

قرآنِ مجید شفا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

(بنی اسرائیل:82)

قرآنِ مجید ماننے والوں کے لئے شفاء ہے۔

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

(فصلت:44)

قرآنِ مجید دلوں کے لئے شفاء ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

(یونس:57)

ترجمہ: ''اور ہم اس قرآن میں سے وہ کچھ نازل کررہے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے لیے نقصان کے سوا کچھ اور اضافہ نہیں کرتا۔''

ترجمہ: '' کہہ دو کہ وہ اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہدایت اور شفاء ہے۔''

ترجمہ: ''اے لوگو! تحقیق تمہارے ربّ کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آگئی ہے جو شِفا ہے اُس کے لیے جو دلوں میں ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔''

اللہ تعالیٰ مجھے شفاء دیتا ہے۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ

(الشعراء:80)

اللہ تعالیٰ شفاء دے گا۔

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ

(التوبه:14)

تو شفاء دینے والا ہے۔

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِىْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُ كَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

(ابن ماجه:3520)

ترجمہ: ''اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔''

ترجمہ: ''اور مومنوں کے دلوں کو ٹھنڈا کرے گا۔''

ترجمہ: ''اے اللہ! لوگوں کے پروردگار! بیماری کو دُور فرما اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے۔ نہیں ہے شفا سوائے تیری شفا کے ایسی شفا جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔''

اے میرے ربّ! درگذر فرما۔

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

(المؤمنون:118)

اللہ تعالیٰ مولیٰ ہے مددگار ہے۔

هُوَ مَوْلٰكُمْ ج فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

(الحج:78)

اللہ تعالیٰ بہترین خالق ہے۔

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ

(المؤمنون:14)

ترجمہ: ''اور کہہ دو کہ اے میرے ربّ! درگزر فرما اور رحم کر۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے اچھا رحم فرمانے والا ہے۔''

ترجمہ: ''وہی تمہارا مالک ہے۔ پھر بہت ہی اچھا مولیٰ اور بہت ہی اچھا مددگار۔''

ترجمہ: ''پھر بڑا ہی برکت والا ہے اللہ تعالیٰ بہترین خالق۔''

یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ق صلے اِنِّیْ

کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

(الانبیاء:87)

میں مغلوب ہوں۔

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

(القمر:10)

میرا ربّ ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ

(ھود:57)

اللہ تعالیٰ کارساز ہونے کے لئے کافی ہے۔

وَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ ط وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَکِیْلًا

(الاحزاب:3)

ترجمہ: ''تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری ذات پاک ہے۔ یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں۔''

ترجمہ: ''یقیناً میں مغلوب ہوں۔ پھر انتقام لے۔''

ترجمہ: ''یقیناً میرا ربّ ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔''

ترجمہ: ''اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو۔ اور اللہ تعالیٰ کارساز ہونے کے لیے کافی ہے۔''

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ

(الزمر:36)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

(مسلم:5737)

ہر چیز کی برائی سے مجھے پناہ دے دیجئے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

(ابن ماجه:3525)

ترجمہ: ”کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟“

ترجمہ: ”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزت اور اس کی قدرت کی، اس برائی سے جو میں پاتا ہوں اور ڈرتا ہوں آئندہ سے“۔
(درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ دُعا پڑھیں۔)

ترجمہ: ”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعے ہر شیطان اور زہریلے جانور کی برائی اور ہر نظر لگانے والی آنکھ سے۔“

مجھے بیماری لگ گئی ہے۔

اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

(الانبیاء:83)

اے آگ! ٹھنڈی ہوجا سلامتی بن جا۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

(الانبیاء:69)

وہ بے قرار کی سنتا اور برائی دور کرتا ہے۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

(النمل:62)

ترجمہ: ''یقیناً مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔''

ترجمہ: ''ہم نے کہا: ''اے آگ! ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیم کے لیے۔''

ترجمہ: ''یا کون ہے جو بے قرار کی دُعا سنتا ہے جب وہ اُسے پکارے؟ اور تکلیف دور کرتا ہے۔''

میں اللہ تعالیٰ سے صحت کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنّیۡ اَسْئَلُکَ الصِّحَّۃَ وَالْعِفَّۃَ

وَالْاَمَانَۃَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ

(مشکوۃ:2385)

شہد میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔

فِیۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً

لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ

(النحل:69)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے تندرستی، پاک دامنی، امانت، اچھے اَخلاق اور تقدیر پر رضامندی کا سوال کرتا ہوں۔“

ترجمہ: ”اس (شہد) میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ یقیناً اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔“

مریض کی تیمارداری کرنے والے یوں دُعا کریں:

بیماری گناہوں سے پاک کرے گی۔

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

(بخاری:5656)

شفاء طلب کرتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ

(مسلم:5700)

ترجمہ: ''کوئی حرج نہیں، یہ بیماری ان شاءاللہ تعالیٰ تمہارے لیے گناہوں سے پاک ہونے کا ذریعہ ہوگی۔''

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کے نام سے میں تمہارے لیے شفا طلب کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تمہیں تکلیف پہنچاتی ہے۔ ہر نفس کے شر سے یا حاسد کی نظر بد سے۔ اللہ تعالیٰ تم کو شفا عطا فرمائے۔ میں اللہ تعالیٰ کا نام پڑھ کر تمہارے لیے شفا طلب کرتا ہوں۔''

اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء دے۔

اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ

الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

(ترمذی:2083)

اللہ تعالیٰ آپ کو ہر بیماری سے شفاء دے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ

کُلِّ دَاءٍ فِیْکَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (3 مرتبہ)

(ابن ماجہ:3524)

بِسْمِ اللّٰہِ یُبْرِیْکَ وَمِنْ کُلِّ دَآءٍ

یَّشْفِیْکَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

وَشَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ

(مسلم:5699)

ترجمہ: ''میں بڑی عظمت والے اللہ تعالیٰ سے جو عرشِ عظیم کا ربّ ہے دُعا کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا عطا فرمائے۔''

(مریض کی موت کا وقت نہ آپہنچا ہو تو سات دفعہ یہ دُعا پڑھنے سے عافیت مل جاتی ہے۔)

ترجمہ: ''میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ آپ کو جھاڑتا ہوں اور اللہ تعالیٰ آپ کو ہر بیماری سے شفا دے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے۔''

(نبی ﷺ کو جبرائیل علیہ السلام نے اس دُعا سے دم کیا تھا۔)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں کہ وہ آپ کو برکت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے (پناہ میں دیتا ہوں) جب وہ حسد کرے اور ہر آنکھ والے کے شر سے۔''

ہمارا مریض شفاء پائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ تُرۡبَةُ اَرۡضِنَا بِرِيۡقَةِ بَعۡضِنَا

يُشۡفٰی بِهٖ سَقِيۡمُنَا بِاِذۡنِ رَبِّنَا

(مسلم:5719)

اللہ تعالیٰ بہترین کارساز ہے۔

حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ

(بخاری:4563)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کے نام سے ہماری زمین کی خاک اور ہم میں سے کسی کے لعاب دہن کی برکت سے ہمارا مریض شفا پائے گا، ہمارے ربّ کے اِذن سے۔''

ترجمہ: ''ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔''